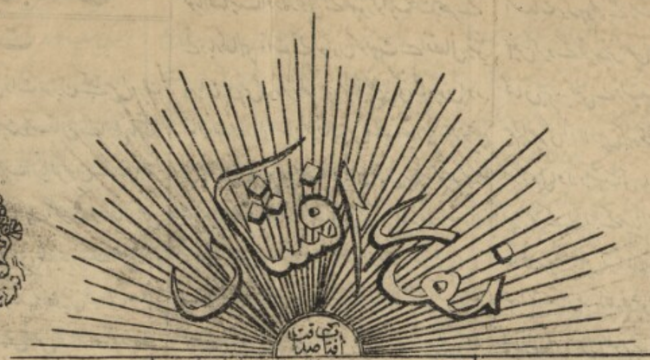






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۱۱ جلد ۱۲ | لودیانہ ۱۲ مارچ ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

روس کی فوج جنگی ہماری سرحدی کمیشن کے متصل خیمہ زن ہی = امیر کابل کی آمد کی بابت ہندوستان میں بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں = سوڈان میں بنگال کا رسالہ ہندوستانی فوج کے زمرہ میں پہنچ گیا ہی = دربار امیر کابل کی ملاقات کے واسطے خاص راولپنڈی میں ہوگا = لنڈن سے بذریعہ تار سر پیٹر لمسڈن صاحب کے پاس خبر پہنچی ہی کہ اگر روسی فوج کمیشن سرحدی کو چھوڑ افغانستان کی طرف پیشقدمی کرے تو فوراً افغانی افواج سے اسکو روکا جاوے = بمبئی احاطہ کی فوجوں کو حکم ہوا ہی کہ اسوقت کوئی سپاہی رخصت پر نہ جاوے = حاکم لالپورہ کے نام امیر کابل کا حکم پہنچا ہی کہ جسوقت ہم ہندوستان کی طرف روانہ ہوں تو سرحدی معاملات کی حفاظت کی ذمہ واری تمہارے سپرد ہوگی = جلال آباد میں امیر کابل کی آمد کے لئے رسد کا سامان مہیا ہو رہا ہی

حضور گورنر جنرل کشور ہند ۶ اپریل تک لاہور میں رونق افروز ہو جاوینگے = جنگ مصر کی بابت ولایت میں خاص جلسے ہو رہے ہیں کہ حتی المقدور مہدی کاذب کے زور کو گھٹایا جاوے = خدیو مصر نے اپنا تمام معاملہ انگریزوں کے حوالہ کر دیا ہی = فرانس اور چین کے درمیان اب صلح ہرگز نہیں ہوگی بلکہ طرفین سے جنگ جاری ایک عرصہ کے لئے قائم رہیگا = ہندوستان کے راجگان و نوابان نے بذریعہ مراسلات گورنمنٹ کو خبر دی ہی کہ اگر ضرورت ہو تو ہم سے جنگ مصر کے لئے امدادی افواج لیجاوے = غزنی میں روسی افواج کی آمد کا بڑا خوف لگا ہوا ہی = ترکستان میں روس کی طرف سے جنگی سامان پہنچ رہا ہی = خان خیوا کو روس کی طرف سے حکم پہنچا ہی کہ موجودہ افواج کی بہت جلد درستی کرو تاکہ ضرورت کے وقت طلب کی جاوے = خراسان کا گورنر عنقریب کابل میں آنیوالا ہی = دیسی اخبارات کی رائے ہی کہ ہندوستانیوں کو اب ہتھیار دیے جاویں اور قانون ایکٹ اسلحہ کو فوراً منسوخ کر دیا چاہئے = ایک اخبار کا خیال ہی کہ جسوقت امیر کابل ہندوستان میں آئیگا تو ضرور کابل میں غدر ہو جاویگا = انگریزی اخبارات جو ہندوستان میں شائع ہوتے ہیں اُنمیں سے بعض بعض اہل اسلام کیطرف اشارہ کرتے ہیں کہ جنرل گارڈن کی موت سے خوش ہیں = امرتسر کی خبر ہیں شفیق ہند لکھتا ہی کہ مہدی کے فائدہ خواہوں نے شہر امرتسر میں فتنہ انگیز اشتہار چسپاں کر دیئے ہیں = دیسی فوجیں آجکل ایک مقام سے دوسرے مقامات کو سفر و کوچ کر رہی ہیں = افواہ ہی کہ ایوب خان نے ہماری سرحدی کمیشن کو روک لیا ہی اور کہتا ہی کہ یعقوب خان کو چھوڑ دو ورنہ جنگ ہوگا = شاہ برہما کے وزیروں نے فرانس کے ساتھ کچھ سازش کا سامان کر رکھا ہی اور اسیواسطے برہما میں قتل و خونریزیاں ہو رہی ہیں = تبت کا راستہ شاہ چین نے صاف کر لیا ہی = انگلستان میں ایک ایسی توپ تیار ہوئی ہی کہ جسکے ایک فیر میں ۱۲ من بارود پر اگریگی = امیر کابل کی روانگی ہند پر روس میں جوش

نور افشاں

ذات

سنسکرت میں ذات کو برن کہتے ہیں اور برن کے معنے رنگ کے ہیں۔ ہندوستان کے اصلی باشندے سیاہ فام اور وحشی تھے۔ اور جب آریا لوگوں نے جو خوبصورت اور شائستہ تھے وسط ایشیا سے آکر ہندوستان کو فتح کیا تو اپنی گوری رنگت اور فتح یابی کے غرور سے اصلی باشندوں کو حقیر سمجھا اور اُنسے اپنے آپکو الگ رکھا پس ویدوں کے زمانے میں پہلے دو ہی ذاتیں تھیں کالے اور گورے اور یہہ بیشمار ذاتیں جو پیچھے سے ہندوستان میں بسبب مختلف پیشوں کے قائم ہوئیں محض برہمنوں کی ایجاد ہیں جو ایک زمانے میں ہندوستان پر ایسا اختیار رکھتے تھے جیسا پوپ یورپ میں۔ اس ایجاد نے جو نقصان اس ملک کو پہنچائے ہیں اُنمیں سے چند ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

ذات نے اس ملک میں نااتفاقی اور باہمی اختلاف پیدا کر رکھا ہے حتی کہ دو شخص خواہ آپسمیں کیسے ہی دلی دوست ہوں ذات کے باعث ایک دوسرے کے ساتھ کھا پی نہیں سکتے اور اسیواسطے اُنمیں اُنس جو مادہ انسانیت ہے بڑھنے نہیں پاتا۔ ذات نے ہندوؤں کو ہزارہا فرقوں میں تقسیم کرکے آدمی کو آدمی سے الگ کر دیا ہے چنانچہ ہر ایک فرقہ اپنے ممبروں کے سوا کسی دوسرے کی پروا نہیں کرتا اور اسیواسطے ہندوستانیوں پر قوم کا لفظ اپنے اصلی معنوں میں عائد نہیں ہو سکتا۔ ذات نے دستکاری کی تجارت اور محنت کو نہایت حقیر کر دیا ہے چنانچہ جولاہا موچی دھنیا پنجا وغیرہ اہل حرفہ کی حقارت ضرب المثل ہے اور یہی ہندوستان کے افلاس کا ایک بھاری باعث ہے۔ ذات نے ملک کی اندرونی اور بیرونی تجارت کو بند کر رکھا ہے چنانچہ ہندوستان سے باہر جانا گویا اپنی ذات سے باہر ہو جانا ہے۔ ذات نے شادی کی رسم کو ایک تنگ دائرے میں محدود کرنے سے بہت سی قبیح رسوم پیدا کر دی ہیں گویا انسانیت اور آزادگی کے ظہور کو ایک سخت پتھر کے تلے دبا رکھا ہے۔ ذات نے لوگوں کو بہت سے نقصان رساں رسوم کی پابندی میں مجبور کر رکھا ہے۔ مثلاً بچپن کی شادیوں اور شادیوں کے بھاری فضول اخراجات میں یہہ ایک بیچاری دختر کو جو بھی بالغ ہونے نہیں پائی زندگی بھر رنڈاپے کی سختیاں برداشت کرنے پر مجبور کرتی ہے یہہ بیچاری لڑکیوں کے نیز انٹرنس پاس کرنیکے پہلے اکثر مدرسہ چھڑوا دیتی ہے ذات کے خیال نے بعض قوموں میں ایک جھوٹا فخر پیدا کر رکھا ہے چنانچہ برہمن اپنے آپکو زمینی دیوتے اور سید اپنے آپ کو زمینی فرشتے سمجھتے ہیں اور گو اُنکے چال چلن اور دنیاوی لیاقتیں کیسی ہی کم درجہ کی کیوں نہ ہوں پھر بھی عام لوگوں سے سلام اور ادب کے خواہاں ہیں ایسا ہی دیگر اعلیٰ ذات کے لوگ کنچنوں اور رنڈیوں سے تو چنداں پرہیز نہیں کرتے لیکن نیچی ذات کے انسان سے ضرور دامن بچا کر چلینگے گویا انکو کنچنوں اور رنڈیوں کے برابر بھی نہیں جانتے۔ ذات قومی ترقی اور قومی عزت کی بڑی بھاری روک ہے کیونکہ اسکی پابندی میں اہل ہند صدیوں سے ایک ہی حالت میں چلے آتے ہیں اور انمیں پس و پیش کرنے سے نہایت ڈرتے ہیں اسیواسطے ہر ایک آدمی آنکھیں بند کئے ذات کی رسموں کی پیروی کئے جاتا ہے اور کسی گڑھے غار کی جانب ان رسمونکا انجام ہو مطلق پروا نہیں کرتا۔

غور سے دیکھو تو انسانی نسل میں پیدایشی اختلافات اسقدر نہیں جسقدر اس ملک کے لوگوں نے آپ ٹھہرائے ہیں خدا نے انسان کی سب قومیں ایک ہی خون سے بنائی ہیں اور اسیواسطے سب بنی نوع انسان آپسمیں بھائی ہیں اگرچہ انسان رنگ ڈھنگ میں آب و ہوا کی تاثیر سے مختلف ہیں لیکن اُنکے جسم سب ایک جیسے بنے ہوئے ہیں۔ مہابھارت کا شلوک ہے کہ کام کرودھ لوبھ اہنکار دکھ درد بھوکھ پیاس سستی ماندگی اور سوچ سب کے آتی ہیں تو یہہ ذات کی فضیلت کہاں ہے۔ محمد صاحب نے اپنے سب قریبیوں کو خطاب کرکے کہا تھا کہ مت فخر کرو اسبات پر کہ ہم محمد کے رشتہ دار ہیں کیونکہ اگر تم آپ ترقی نہیں کروگے تو یہہ فخر محض جھوٹھا فخر ہوگا پھر ذات کی فضیلت کہاں ہے۔ یحییٰ نے فریسیوں سے کہا تھا فخر مت کرو کہ ہم ابراہیم کی اولاد ہیں کیونکہ اگر خدا کو یہہ منظور ہوتا کہ صرف ابراہیم کی اولاد بہشت کی وارث بنے تو وہ پتھروں میں سے ابراہیم کے لئے لڑکے پیدا کر سکتا تھا۔ پاک کلام ہے کہ خدا ظاہر پر نظر نہیں کرتا بلکہ ہر ایک قوم اور ذات میں سے جو راستباز ہیں اُنکو توفیق بخشتا ہے پس ذات کی فضیلت کہاں رہی مغربی علوم فنون کی اشاعت ہم سب اہل ہند کو جو باہم برادر ہیں نیکی کے شریف اصول جتلا کر بیدار کر رہی ہے ہمارے نقص اور عیب برابر دکھا رہی ہے لیکن افسوس کہ ہم اپنی غفلت کی نیند کو چھوڑنا نہیں چاہتے آنکھیں ملتے ہیں لیکن سچائی کے نور کو نظر بھر کر نہیں دیکھتے اور اپنی غفلت کے سبب ذات کی بناوٹی پابندیوں کو جو ہماری عقلی اور اخلاقی ترقیوں کی سد راہ ہیں اپنے پیچھے سے نہیں اُٹھاتے پرانے زمانے میں مصری لوگ بھی ذات کے پھندوں میں اسیطرح اُلجھے ہوئے تھے لیکن جب اُنہوں نے اس اُلجھاؤ کے عیبوں کو اچھی طرح سمجھ لیا اور اپنے آپ کو سراپا نقصان میں دیکھا تو جھٹ اتفاق کیا اور اتفاق کے ساتھ اس قید سے رہائی پائی ہمارے ملک میں بڑی روک ذات کی موقوفی میں یہہ ہے کہ جو لوگ ہم میں سے نہایت فہمیدہ اور اپنی فہم اور علمیت کے باعث دیسی جماعت کے سرگروہ ہیں باوجودیکہ ذات کے بیہودہ اور ناراست قاعدوں کو دل سے بُرا جانتے ہیں پھر بھی عاجزی کے ساتھ اپنی گردن اُسکی اطاعت میں جھکائے ہوئے ہیں اور اسکا جوا برابر اُٹھائے ہوئے ہیں اگر وہ مضبوط ہو کر مقابلہ کریں تو ذات کا خیال



تقدیم پارینہ کیطرح خواب خیال بن جاوے اور پھر سب قسم کی ترقیوں کے لئے راستہ کھل جاوے اور جب تک اسکا لحاظ نہیں اٹھایا جاتا تب تک کسیطرح کی بہتری امید نہیں ہوسکتی اور نہ یہہ ملک غیر اقوام کی نظر میں کچھ درجہ پاسکتا ہو۔ اصل پوچھو تو دنیا میں صرف دو ذاتیں ہیں ایک نیک اور دوسری بد اور دونوں کی تمیز صاف ظاہر ہو رہیں ہم امید کرتے ہیں کہ جو شخص اپنے آپ اور اپنی قوم کو بڑھانا مانگتا ہو وہ بھلی ذات میں شامل ہونے کی کوشش کریگا اور بس +

انگلستان بڑا محنتی ملک ہو

مرد تو مرد عورتیں بھی سستی سے نفرت کرتی ہیں

آج کل بہت سی عورتیں جسمانی محنت کے ایسے کاموں میں مصروف ہیں جو خاص مردوں کا حصہ سمجھی جاتی ہیں اسواسطے اپنی معاش پیدا کرنے میں انکی محتاج نہیں ہیں۔ ۲۴۷۔ عورتیں لوہے کا کام کرتی ہیں اور مضبوط لوہاروں کی طرح خوب بھاری ہتھوڑے چلاتی ہیں ۹۱۴۸۔ نعلبندی کا کام کرتی ہیں اور بڑی خوب صورتی کے ساتھ نعلیں بناکر گھوڑوں کے پاؤں میں لگاتی ہیں ۱۰۵۹۲۔ جلدبندی کا کام کرتی ہیں ۲۳۰۲۔ مطبع کے کام کاج میں مصروف ہیں عقلی پیشیوں میں بھی انھوں نے کچھ کم جگہ نہیں دو کی ہوئی ۱۲۳۹۹۵۔ معلمہ ہیں ۱۶۲۷ مشنیری اور واعظ ہیں ۲۲۶۱۔ دیوانی اور ڈاکخانجات کے محکموں میں محرر ہیں ۱۸۸۔ مصورہ ۹۴۰۔ نقاش ۹۱۰ ۷ طبیب اور جراح ہیں کتابوں کی تصنیف اور تالیف میں ۴۵۲۔ اور فوٹوگریفی میں ۱۳۰۹۔ مصروف ہیں۔ خدا کرے ہندوستانی عورات بھی محنت کی طرف توجہ کریں اور کام کرنے کی عادت ڈالکر اپنے کو کام کی عورتیں ثابت کردکھلائیں +

وسط ایشیا میں روسی ہتکنڈے

ایک اہل الرائے کا یہہ قول نہایت ہی صحیح ثابت ہو رہا ہو کہ جو وزیر جنگ اور خون ریزی سے زیادہ متنفر ہوتے ہیں انہی کے عہد میں زیادہ جنگ اور خون ریزی ہوتی ہو۔ ہمارے ناظرین شاید اس بات سے بیخبر نہوں گے کہ اس صدی میں شاید ہی کوئی ایسا وزیر یوروپ میں پیدا ہوا ہوگا جو مسٹر گلیڈسٹن سے زیادہ برمحل صلح پسند اور رحمدل ہو مسٹر گلیڈسٹون کے عہد وزارت کے واقعات پر نظر ڈالنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہو کہ زمانہ نے انکو ایسا مجبور کیا کہ اُن کو اپنی مرضی کے خلاف بہت سے جنگوں میں شریک ہونا پڑا۔ مصر اور سوڈان میں جو گل کھل رہا ہو اس سے ایک زمانہ واقف ہو ہندوستان میں معاملات برتہا ایسے پیچیدہ ہوگئے ہیں کہ جنگ کا بہت ہی بہت احتمال ہو اور اس ہفتہ کی ڈاک کی خبروں سے معلوم ہوتا ہو کہ زولولینڈ میں بور لوگ بھی فتح خرطوم کی خبر سنکر بغاوت پر آمادہ ہوگئے ہیں مگر وسط ایشیا کے معاملات نے جو رنگ چندہی دنوں میں بدلا ہو اس کے مقابل میں یہہ سب خطرے ہیچ ہیں +

صورت اس اجمال کی یہہ ہو کہ پچھلے ہفتہ میں جو خبریں وسط ایشیا کے متعلق آئی ہیں اُنسے صرف اتنا معلوم ہوا تھا کہ روسی وسط ایشیا میں بہت کچھ سرگرمی ظاہر کر رہے ہیں اور غالباً سرحدی کمیشن ناکام واپس آئیگی۔ مگر اس ہفتہ میں جو خبریں آئی ہیں وہ نہایت خطرناک ہیں اور وہ یہہ ہیں کہ جرنل سینٹ پیٹرسبرگ جو روس کا سرکاری اخبار سمجھا جاتا ہو وہ لکھتا ہو کہ لارڈ ڈفرن کو چاہیے کہ بروقت ملاقات امیر سے فہمائش کردیں

کہ وہ اپنے بیجا دعووں سے باز آئے اور چونکہ امیر انگلستان کے کہنے پر عمل کرتا ہو لہذا انگلستان امیر کی سب کارروائیوں کا ذمہ دار ہو ،، ان الفاظ کا صاف منشا یہہ ہو کہ انگلستان کو چاہیے کہ روسیوں کو ہرات پر قبضہ کرنے دے ورنہ روس ایک نہ سنیگا یہہ مضمون تو پولیٹیکل حلقوں میں ایک دھمکی سے زیادہ وقعت کے قابل نہ سمجھا گیا تھا مگر اسکے شایع ہونے کے بعد جو خبریں آئی ہیں اُن سے ظاہر ہو کہ روسیوں نے جس بات کی دھمکی دی وہی اب عملی طور پر ظہور میں آرہا ہو۔ چنانچہ ولایت کے نامی گرامی اخبار ڈیلی نیوز کے حوالہ سے ایک ٹیلیگرام جو ۲ مارچ کو آیا ہو اسمیں لکھا ہو کہ روسیوں نے مقام ذوالفقار پر جو پل خاتون سے ۳۰ میل جنوب کی طرف دریائے ہری رود پر واقع ہو قبضہ کرلیا ہو اور روسی مورچے پنجدیہہ پر پہنچ گئے ہیں۔ اگرچہ یہہ خبر کسی سرکاری ذریعہ سے نہیں ملی مگر جو کارروائی فی الحال گورنمنٹ کررہی ہو اس سے اس خبر کی کافی تصدیق ہوتی ہو اور وہ کارروائی یہہ ہو کہ ۳ مارچ کو انگلستان میں تمام فوجوں کی پڑتال کیگئی تاکہ دریافت کیا جائے کہ کونسی فوجیں میدان میں جاسکتی ہیں۔ علاوہ بریں ہندوستان میں ایک شاہی اعلان اس مضمون کا دیا گیا ہو کہ شاہی توپخانہ اور انجنیر فوج ریزرو میں تبدیل جایئں۔ علاوہ بریں راولپنڈی میں فوجیں اس غرض سے جمع ہو رہی ہیں کہ امیر افغانستان کو انگریزی طاقت دکھائی جائے +

مذکورہ بالا تجاویز کا منشا خواہ کچھ ہی کیوں نہو مگر اس میں شک نہیں کہ یہہ معاملہ اب صلح سے فیصلہ ہوتا نظر نہیں آتا اور غالباً تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ہم دیکھیں گے کہ انگریزی فوجیں قندھار اور ہرات پر قبضہ کرنے کو روانہ ہوں۔ اور کچھ عجب نہیں کہ تیر سپر انگلستان اور خرس روس مشتعل

الشیاء کے میدانوں میں اپنی اپنی طاقت کو آزمائیں ہمارا شہری ہمعصر سول ملٹری گزٹ لکھتا ہو کہ یہہ معاملہ اب دن بدن نازک ہوتا جاتا ہو کیونکہ اگر ہم قندھار پر قبضہ کرینگے تو ممکن ہو کہ روس بلخ ہی پر نہیں بلکہ کابل پر بھی قبضہ کرلے اور کشمیر اور چترال کی جانب سے بھی ہمکو دھمکی دے۔ غرضکہ ہر طرف سے ہمارے پولٹیکل مطلع پر سخت مشکلات کے بادل چھا رہے ہیں اور معلوم نہیں کہ ان بادلوں سے کیا برسے۔ البتہ ہم اسباب کے مشاہدہ سے نہایت خوش ہیں کہ گورنمنٹ اب خواب خرگوش سے کسیقدر ہوشیار معلوم ہوتی ہو۔ ہم اس مضمون کو ختم کرنے سے پہلے اپنی گورنمنٹ کی خدمت میں اتنا التماس کرنا ضروری خیال کرتے ہیں۔ اسکو چاہئے کہ ہندوستانیوں کو بھی اسموقع پر مشکلات میں امداد دینے کا حوصلہ دے یعنے ایکٹ اسلحہ جو انکی نمک حلالی اور وفاداری پر ایک سخت دھبہ ہو اسکو منسوخ کرے اور ہندوستانیوں کو والنٹیر رجمنٹوں میں داخل ہونے کی عام اجازت دے۔ اس تجویز سے دو بہت ہی عمدہ نتائج پیدا ہوں گے یعنے ایک دیسیوں کو گورنمنٹ پر کامل بھروسہ ہوجائیگا اور وہ گورنمنٹ کی امداد میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرینگے اور دوسرا ہندوستانیوں میں پھر جنگی جوش قائم ہوجائیگا اور ضرورت کے وقت وہ گورنمنٹ کی اور اپنی امداد کر سکیں گے۔ مضمون مندرجہ بالا کے لکھنے کے بعد مفصلہ ذیل ٹیلیگرام اسی پیشقدمی کے متعلق موصول ہوا ہو جس سے ڈیلی نیوز کے بیان کی بخوبی تصدیق ہوتی ہو+

ارل گرنویل نے بجواب ایک سوال کے ہوس اوف لارڈز میں بیان کیا کہ روسی سپاہیوں نے ذوالفقار پر قبضہ کرلیا ہو اور مقام پنجدہ سے دو میل کے فاصلہ پر بڑھ آئے ہیں۔ لارڈ موصوف نے نیز بیان کیا کہ گورنمنٹ نے نہایت زور سے روسی گورنمنٹ کو سمجھایا ہو کہ اپنے افسروں کو آگے پیشقدمی نکرنیکا حکم دے روسی گورنمنٹ نے اپنے جواب مورخہ ۲۴- فروری میں ذوالفقار اور سارق یاری سے اپنے مورچوں کے ہٹانے سے انکار کیا ہو مگر انہوں نے یقین دلایا ہو کہ روسی افسروں کو حکم دیا گیا ہو کہ افغانوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے سے پرہیز کریں+

ارل موصوف نے فرمایا کہ سر پیٹر لمسڈن نے افغانوں کو مشورہ دیا ہو کہ اگر روسی اور آگے بڑہیں تو مخالفت کریں اور برٹش گورنمنٹ نے سر پیٹر لمسڈن کی اس کاروائی کو پسند کیا ہو۔ اس بارے میں روس اور انگلستان کے مابین گفتگو ہو رہی ہو"+

اس ٹیلیگرام سے جسکے راوی مسٹر فل خارجیہ انگلستان ہیں صاف ظاہر ہو کہ اب یہہ معاملہ بہت ہی پیچیدہ ہوگیا ہو اور گورنمنٹ انگریزی نے علانیہ افغانستان کی حفاظت کی ذمہ واری لے لی ہو کیونکہ جسصورت میں سر پیٹر لمسڈن نے افغانوں کو مقابلہ کرنیکا مشورہ دیا ہو تو ظاہر ہو کہ گورنمنٹ کو افغانستان کی مدد اب لازمی ہوگئی ہو بلکہ اس مشورہ دینے کے یہہ معنے ہیں کہ اگر روسی اور آگے بڑہینگے تو انگلستان جنگ پر آمادہ ہوگا+

مندرجہ ذیل نقشہ سے ہمارے ناظرین کو معلوم ہو جائیگا کہ روسی دو جانب سے بڑھ رہے ہیں یعنے ایک تو سارق یاری کیطرف سے اور دوسرا دریائے ہری رود کیطرف سے جہاں ذوالفقار واقع ہو اور جہاں افغانوں سے مڈبھیڑ ہونیکا اندیشہ ہو+



پیمانہ فی انچہ ۴۰ میل

اخبارات تاری

لنڈن ۲- مارچ اخبار ڈیلی نیوز نے ایک تار صحیح اس مضمون کی شایع کی ہی کہ روسی مقام ذوالفقار تک بڑھ گئے ہیں جو دریاے ہری رود پر پل خاتون کے قریب تیس میل کے فاصلہ پر واقع ہی + اور نیز یہہ بھی کہ ان کی چوکیاں مقام پنجدیہ پر پہنچ گئی ہیں +

لنڈن ۲- مارچ - بلحاظ افغانی اور دیگر ضروریات کے تمام فوجی عملوں کو مستقل طور پر بڑھایا گیا +

لنڈن ۲- مارچ کل تمام ملک میں اس امر کے دریافت کرنے کے لئے فوج کا ملاحظہ ہوا کہ جنگ میں کسقدر فوج خدمت دیسکتی ہی - نتیجہ قابل اطمینان تھا +

قاہرہ ۲- مارچ کسلا کی تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا کہ وہاں کی قلعہ بند فوج نے باہر نکلکر حملہ کیا تھا لیکن سخت نقصان کے ساتھ دشمن سے شکست کھائی +

قاہرہ یکم مارچ پرنس حسن آج کورٹی کو روانہ ہو گئے +

لنڈن ۲ مارچ - ارل گرینول صاحب نے آج شام بجواب ایک سوال کے ہوس اوف لارڈز میں فرمایا کہ روسی فوج نے درہ ذوالفقار پر قبضہ کر لیا ہی - اور پنجدیہ سے بھی اب دو میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہی + ہز لارڈشپ نے فرمایا کہ برٹش گورنمنٹ نے گورنمنٹ روس کو تاکیداً لکھا ہی کہ اپنے فوجی حکام کو آگے بڑھنے سے روکے - گورنمنٹ روس نے اسکے جواب میں ۲۴ فروری کو لکھا کہ اسکی فوج مقامات سارخی یارسی اور ذوالفقار سے ہٹ نہیں سکتی لیکن اُسنے یہہ اطمینان دلایا کہ اُسنے اپنے افسروں کو حکم دیدیا ہی کہ افغانوں کے ساتھ فساد نکریں اور گرینول صاحب نے فرمایا کہ میجر لمسڈن صاحب نے افغانوں کو صلاح دی ہی کہ اگر روسی زیادہ بڑھیں تو وہ مزاحمت سے پیش آئیں - اور برٹش گورنمنٹ نے جنرل لمسڈن صاحب کی اس کارروائی کو منظور کر لیا ہی +

آج کل اس باب میں انگلستان اور روس کے مابین نامہ و پیام ہو رہا ہی +

لنڈن ۳- مارچ ارل کیمبرلی صاحب نے کل رات ہوس اوف لارڈز میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ وہ یہہ نہیں کہہ سکتے نظام حیدرآباد اور دوسرے ہندوستانی رؤسائے جو سوڈان کے لیے کنٹنجنٹ دینے کا پیام بھیجا ہی اُسکا قبول کرنا ممکن ہی یا نہیں لیکن گورنمنٹ بڑی گرمجوشی سے اُس خیرخواہی اور دوستی کا اعتماد کرتی ہی جو ان بیانوں سے ظاہر ہی +

ایبٹ آباد ۴- مارچ سر چارلس ایچیسن صاحب کی پارٹی آج صبح رونق افروز ایبٹ آباد ہوئی - دوسری سکھ رجمنٹ کے گارڈ اوف آنر نے کیمپ میں ہزآونر کا استقبال کیا - کل نواب ممدوح کا ملاحظہ فرمائینگے اور ایک لیوی اور دربار منعقد ہوگا - چونکہ یہہ خبر پہنچی ہی کہ ہز ایکسلنسی حضور وایسراے ہز ہائنس امیر کی ملاقات کے لئے ۶- اپریل کو یا اُسکے قریب راولپنڈی تشریف لانے والے ہیں لہذا نواب لفٹنٹ گورنر نے یہہ قرار دیا ہی کہ وہ حتی المقدور جلد واپس مراجعت فرمائے لاہور ہوں - موجودہ انتظام کے موافق ۶ ماہ حال کو کیمپ ایبٹ آباد سے روانہ ہو کر ۹- کو حسن ابدال واپس آجائیگی اسی شام نواب ممدوح بذریعہ خاص ٹرین روانہ ہو کر اگلی صبح داخل لاہور ہونگے +

کورٹی ۲- مارچ یہہ قرار پایا ہی کہ جنرل برکین بری کی جمعیت مقام مراوی کو واپس آرہی ہی - مقام ہمرتی میں توقف کریگی +

سواکیم ۲- مارچ پندرھویں سکھ رجمنٹ بمبئی سے آج یہاں پہنچ گئی ہی +

بمبئی ۲- مارچ اخبار بمبئی گزٹ کو قاہرہ سے ایک تار بدین مضمون آئی ہی کہ سوڈان کے جدید گورنر جنرل آج ڈنگولا کو روانہ ہونے والے ہیں +

کلکتہ ۲- مارچ جناب صاحب کمانڈر انچیف ۲۳- ماہ حال کو نہضت فرمائے شملہ ہونگے +

لنڈن ۲- مارچ کننگہم اور برٹن جو دو قیدی اس علت میں ماخوذ ہیں کہ وہ ٹور اوف لنڈن کو ڈائنامیٹ سے اُڑانے کی سازش میں شریک تھے انکی نسبت شہادت سے یہہ بھی ثابت ہوا ہی کہ گذشتہ سال ریلوے سٹیشن کو اُڑانے کے لئے جو کوششیں کی گئیں تھیں انسے بھی انکا تعلق تھا +

فوج ہند کی مصر کو روانگی ہر ایک رجمنٹ خچروں کی باربرداری ہمراہ رکھیگی - اسباب کے ذمہ وار افسران کمانڈنگ ہوں گے کہ ان کی ماتحت فوجیں تندرست اور قابل ہیں اور کل سامان ضروری اُنکے ہمراہ ہی ہر کمپنی کے ساتھ ۸- پکھالیں پانی کی ہونگی اور دس فالتو مشکیں - ہر دیسی کمشنڈ افسر کو ایک خچر اور ایک خدمتگار اپنے ہمراہ رکھنا ہوگا جو سائیس اور گھوسی دونوں کا کام دیگا - اور غیر کمشنڈ دیسی افسر دو گھوڑوں پیچھے ایک خدمتگار رکھیگا - ہر ایک ترپ کے ساتھ دو فالتو گھوڑے رہینگے کہ اگر کوئی گھوڑہ ناکارہ ہو جاوے تو اسکی جگہ کام دیوے جو گھوڑا مالک کی بے احتیاطی سے ضائع ہوگا اُسکا عوضانہ مالک کو دینا ہوگا اور دیگر حالت میں سرکار دیوے گی رسالدار کی تنخواہ ۳۰۰-۲۵۰-۲۰۰-۱۵۰-۱۳۵-۱۲۰- ہوں گی - وردی میجر کو ۱۵۰- ملیگا - جمعدار کو ۸۰-۷۰ و ۶۰- دفعدار کو ۳۰ ٹرمپیٹر کو ۲۵- اور سوار ۲۰- روپیہ خدمتگاروں کی تنخواہ معمول سے ڈیوڑھی ہوگی اور بھتہ اور مفت رسد علاوہ ملیگی

سپاہی کو آٹا چاول - دال - گھی - نمک - مرچ - پیاز - گول مرچ اور ہلدی رسد میں دیجاوے گی - گوشت جب دیا جاویگا تو آٹا نصف کیا جاویگا - اگر اتفاق سے پوری رسد کسی موقع پر نہ مل سکی تو اسکے لئے عوضانہ کا دعویٰ نہیں سنا جاویگا - بیمار سپاہی کو چینی اور چا بھی دیجاویگی اور تندرست سپاہی کو یہہ نعمت اس موقع پر ملیگی جب تکان سے عاجز ڈاکٹر کی سفارش ہوگی - تماکو ہر ایک سپاہی کو ایک اونس روز سے زیادہ نہ ملیگا - وہ بھی قیمتاً - گھوڑوں کو ہر روزہ ۸ پونڈ دانا اور ۱۲ - پونڈ گھاس دیا جاویگا - خچروں کو گھوڑوں سے نصف ملیگا - اونٹوں کو روزانہ آٹھ آنہ مزدوری دیجاوے گی - تمام سپاہ کو تین ماہ کی تنخواہیں مل جائینگی - خدمتگاروں کو دو پیچھے ایک ٹٹو ملے گی - تمام فوجیں روانہ ہو چکیں - فقط ۲۸ - ویں رجمنٹ بمبئی باقی ہے جو ۲۸ - فروری یا یکم مارچ کو روانہ ہوگی +

لنڈن ۶ - مارچ کل گلیڈسٹون صاحب نے روسی سفیر سے ملاقات فرمائی اور بعد ازاں ہوس آف کامنس میں بجواب سوالات کے فرمایا کہ انگلستان اور روس کے مابین بڑے اہم اور نازک سوالات پیش ہیں صاحب موصوف نے اُسوقت اس بارہ میں اور سوالات کا جواب دینے سے عذر کیا +

گورنمنٹ کی پالیسی - گلیڈسٹون صاحب نے یہہ بھی فرمایا کہ گورنمنٹ کی پالیسی قومی اور ملک کی منظور کردہ پالیسی ہے +

جنگ کی تیاریاں - گزشتہ شب لارڈ ہارٹنگٹن نے ہوس آف کامنس میں ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ تین ہزار ستر آدمیوں کے علاوہ جو فوجی تخمینہ جات میں زیادہ کئے گئے ہیں ضرور ہے کہ گورنمنٹ اور اضافہ کے لئے پارلیمنٹ سے درخواست کرے +

انگلستان اور جرمنی - کل کونٹ ہربرٹ بسمارک صاحب کسی پسندیدہ خدمت پر جرمنی سے وارد انگلستان ہوئے +

لنڈن ۷ - مارچ اخبار ڈیلی نیوز نے ایک فقرہ ببین مضمون شائع کیا ہے کہ گورنمنٹ روس کے مراسلات آئے ہیں - ان سے یہہ امید بڑھتی ہے کہ انگلستان اور روس کے مابین جو سوالات اب در پیش ہیں انکا تصفیہ صلح کے ساتھ ہو جائیگا

انگلستان اور جرمنی لارڈ گرینول صاحب نے کل رات ہوس آف لارڈز میں ایک بیان کیا جس میں اُنہوں نے پرنس موصوف کے گزشتہ چارشنبہ کو ریچسٹیگ میں دی تھی - لارڈ گرینول نے اُس تکلیف کے لئے افسوس کیا جو پرنس موصوف کو ہوئی اور وعدہ کیا کہ وہ اُن کو بوضاحت جواب دینگے - ہز لارڈشپ نے کچھ عرصہ تک اسبات پر بحث کی کہ انگلستان اور جرمنی میں دوستی کا رہنا نہایت ضروری ہے +

کلکتہ ۵ - مارچ سررشتہ کے طور پر مشتہر کیا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل اور افواج راولپنڈی کے فوجی کیمپ میں شامل ہونگی - بنگال لینسرز نمبر ۹ - پنجاب انفنٹری نمبر ۲۴ - اور ایلیفنٹ باٹری - یہہ تینوں مقام کیمپ بیلپور سے آئینگی - ای باٹری تیسری برگیڈ کی جگہ پی باٹری تیسری برگیڈ ایل ۲ آرٹلری آئیگی - جن افواج نے کوچ بکوچ پہنچنا ہے انکو روانگی کے احکام مل گئے - ۲۰ - مارچ تک تمام افواج پنڈی میں جمع ہو جائینگی - کل شمار فوج کا ۲۰ - ہزار ہوگا اور ۶۶ - ضرب توپ ہونگی +

کلکتہ ۵ - مارچ اخبار انگلشمین خیال کرتا ہے کہ ابھی یہہ امر مشتبہ ہے کہ آیا اب جنگ معاملات نے سرحد پر خلاف توقع پلٹا کھایا ہے امیر ہندوستان تشریف لاسکینگے یا نہیں - کرنیل کوٹ ہارٹ صاحب ڈپٹی کوارٹر ماسٹر جنرل محکمہ خبر رسان کل رات کلکتہ سے راولپنڈی کو روانہ ہو گئے تاکہ افواج کی آمد کا انتظام کریں اور اسی اثناء میں پروگرام مکمل کیا جا رہا ہے +

سواکیم ۵ - مارچ جنرل ہڈسن اور سر جارج گریوز آج یہاں پہنچے +

لنڈن ۶ - مارچ رجمنٹ نمبر ۵۲ - کو مصر جانیکا حکم ہوا ہے +

بمبئی ۶ - مارچ بمبئی گزٹ کے نامہ نگار نے قاہرہ سے حسب ذیل پیغام تار برقی ارسال کیا ہے " خبر ہے کہ مہدی باغیوں کی مضبوط جمعیت کے ساتھ بہ عجلت بڑھ رہا ہے +

کورٹی ۶ - مارچ جنرل براکنبری صاحب مقام میراوی میں پہنچ گئے +

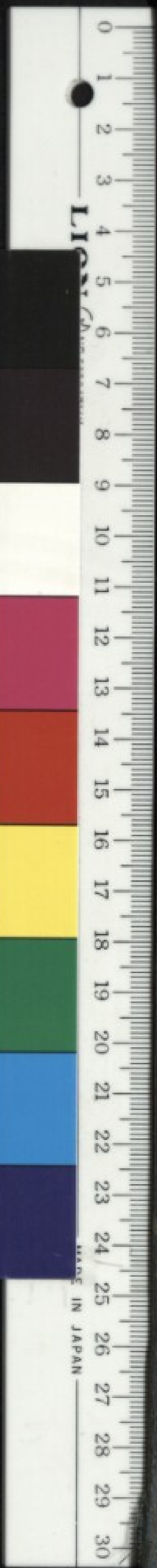
سواکیم ۸ - مارچ بنگال کیولری نمبر ۹ و بنگال انفنٹری نمبر ۱۷ - آج یہاں پہنچے +

سردار ایوب خان طہران کو واپس چلے گئے - اُنکے ساتھ ۸۰۰ - لواحق اور ہمراہی ہیں گزشتہ موسم گرما اور موسم بہار کو انہوں نے مقام کوچان میں بسر کیا - انہوں نے روسی علاقہ میں یا بخارا کیطرف جانے کا ارادہ بظاہر ترک کر دیا سول ۷ مارچ +

فساد ۱۴ - جنوری کو قوقند واقع روسی ترکستان کے جیل خانہ میں فساد ہو گیا کوئی ۲۴ - قیدیوں نے پہرہ والوں پر حملہ کیا - گارڈ کا افسر اور ۹ سپاہی مارے گئے اور قیدیوں میں سے دس قتل اور گیارہ مجروح ہوئے + منہ

جنرل گورڈن ۱۰ - فروری کو لارڈ ولسلی کے پاس ایک رپورٹ پہنچی جسکو جنرل گورڈن نے اپنے





مارے جانے سے تھوڑا ہی عرصہ پہلے روانہ کیا تھا - اُسمیں مہدی کی طاقت کی نسبت بیان ہی - جنرل گورڈن نے تخمینہ کیا تھا کہ مہدی کے ساتھ ۱۹ - ہزار ہمراہی ہیں جنہیں تین یا چار ہزار سے زیادہ لڑنے والے آدمی نہیں - بیان کیا جاتا ہی کہ لکہا یہہ تخمینہ اُس خبر کے مطابق ہی جو سابق ازیں ملی تھی لیکن ٹائمز لکھتا ہی کہ اگر یہہ تعداد صرف وہی سمجھی جائے جنہنے خرطوم کو محاصرہ کر رکھا تھا تب بھی یہہ قابل قبول نہیں دس ہزار لڑنے والے آدمی تو صرف ابو کلیا اور مطامع ہی میں تھے + کوہ نور

برٹش کی فوجی قوت جرمنی کا ایک اخبار موسومہ ویلکس زیٹونگ لکھتا ہی کچھ عرصے سے ہم میں سے بہتوں کا یہہ معمول ہو گیا ہی کہ یہہ بات دکھلانے کے لئے کہ انگلستان میدان جنگ میں قابل ذکر فوج نہیں لا سکتی طرح طرح کے قیاس دوڑایا کرتے ہیں حالانکہ برطانیہ کلاں کا فوجی انتظام ہمیشہ موقع کے مناسب ہوا کیا ہی یہہ اسیکی فوج تھی جسنے اسپین سے نپولین کے گروہوں کو نکالا یا - اور واٹرلو میں آسٹریا اور جینا کے فاتح کے مقابل ہوکر فتح حاصل کی - اُسیکی فوج نے کریمیا میں روس کو نیچا دکھایا اور ہندوستان کے غدر کو دبایا - ایک مشہور جنرل نے بہت تھوڑی سی فوج کے ساتھ (جیسا کہ یورپین خیال کے موافق ہم کہہ سکتے ہیں) ہمالیہ کی گھاٹیوں سے گزر کر افغانستان کو تسخیر کیا دوسرے نے محض ایک مٹھی آدمیوں سے ابو کلیا اور مطامع میں نپولین کی کوہ پیرامیڈ کی فتح پر پانی پھیر دیا - پس اسی لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جو انگریزی فوج اب سوڈان بھیجی گئی ہی وہ مہدی کی اچھی طرح پر خبر لینے کے لئے کافی ہوگی + کوہ نور

خبر ہی کہ روم میں بیس ہزار فوج ترپولی پر قبضہ کرنیکے لئے تیار ہو رہی ہی +

اس موقعہ پر یہہ بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہی کہ مہدی کی طاقت دن بدن بڑھتی جاتی ہی چنانچہ سنقم کے مورچوں کو مہدی کی فوج نے اُڑا دیا ہی اور دن بدن آگے بڑھتی آتی ہی +

خبر مشہور ہوئی ہی کہ روسی سازش کا رخ نیپال کی طرف جھکا ہوا ہی +

صوبہ اریبیا میں سلطان روم کی مخالفت بڑے زور کے ساتھ ہو رہی ہی +

امیر کابل کا جرنیل ۲۰ - ہزار فوج لیکر روسیوں کی فوج کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے روانہ ہو گیا ہی +

راولپنڈی میں ۱۸ - ہزار فوج دربار امیر کابل کے وقت موجود ہوگی +

مہاراجہ صاحب والی پٹیالہ بھی دربار راولپنڈی میں تشریف لیجاوینگے +

سرکاری خبریں

بموجب رپورٹ موسم وصحت وفصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۴ مارچ ۱۸۸۵ء

حصار فصل بیدا لہلہا رہی ہی صحت اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

دہلی فصل بیدا اور صحت کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

انبالہ بارش نہیں ہوئی - فصل بیدا لہلہا رہی ہی صحت اور فصل کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

جالندھر بارش ۱/۲ انچ ہوئی اور فصل کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

فیروزپور بارش نہیں ہوئی - صحت اور فصل اچھی ہی - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہی +

امرتسر بارش نہیں ہوئی صحت اور فصل اچھی ہی - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہی +

سیالکوٹ صحت اور فصل کی امید اچھی ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

لاہور صحت اور فصل کیجالات اچھی ہی - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہی +

ملتان بارش نہیں ہوئی - صحت اور فصل اچھی ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

راولپنڈی بارش نہیں ہوئی - صحت اور فصل کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہی +

شاہپور بارش نہیں ہوئی - صحت اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

ڈیرا اسمعیلخان بارش نہیں ہوئی - صحت اور فصل کی امید اچھی ہی +

پٹنہ اور صحت اور فصل بیدا کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

کیفیت

صحت اور فصل کی امید اچھی - ضلع پٹنہ اور میں نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی اور باقی اضلاع میں نرخ اجناس بدستور ہی +

لودیانہ

آجکل روانگی مسافران ریل کو از حد تکلیف ہی اور کئی کئی روز کے مسافر اب بھی اسٹیشن پر موجود ہیں - سبب یہہ ہی کہ گنگا کے نہان کے لئے بکثرت لوگ جاتے ہیں +

ایکٹ بالائی کے بموجب جو شخص شارع عام میں بول کرتا ہوا پکڑا جائے ایک دو آنہ جرمانہ کی سزا پاتا ہی - لیکن جب ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر لوگ دیہاتی ہی صبح کے وقت گرفتار ہوتے ہیں ہم خیال کرتے

ہیں کہ کسواسطے یہہ لوگ گرفتار ہوتے ہیں اگر سپاہی پولیس کا موجود رہتا ہو تو کیوں بیٹھتے وقت منع نہیں کرتا ہو اگر منع کیا جاوے تو یقین ہو کہ آدمی باز رہسکتا ہو +

تحصیل لودیانہ کے شمالی حصہ میں ژالہ زدگی ہوئی جس سے زراعت کو کسیقدر نقصان ہوا ہو +

موضع سونیت میں خزانہ کی برآمدگی پر جو کار روائی ہو رہی تھی وہ ناامیدی کے ساتھہ بند کی گئی ہو +

عرائض نویسان امتحان کی خبر سنکر مایوس ہو رہے ہیں +

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا مکھیاں چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گوہ سب نیست ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے ۳ پنس بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی قلعہ ۲۶

مخزن الامثال کا پہلا حصہ

اس کتاب میں عربی زبان کی ضرب الامثال ہیں جو روزمرہ بول چال میں کام آتی ہیں۔ اور ہر ایک مثل کا ترجمہ اور بولنیکا موقع اور اول یہہ ضرب المثل کسی شخص نے کسی موقع پر بولی تھی اردو میں مفصل بیان کیا گیا ہو طالب علمان عربی فارسی بلکہ اردو خوانوں کے لئے بڑی مفید ہے۔ اور تحریر خطوط میں کارآمد ہو بندہ نے بڑی محنت سے امثال جمع کرکے اور انکا ترجمہ اردو میں کرکے چھپوائی ہو اسکی ضخامت پانچ جزو کی ہو قیمت عام خریدار و نکیلئے ۴ر اور پچاس جلد کے خریدار کو ۳ر اور سو کے خریدار کو ۲ر قرار پائی ہو۔ رحمت اللہ کتب فروش لودیانہ کی دوکان سے یا اللہ دیا جلدگر کی دوکان یا عمرالدین مدرس زنانہ محلہ ڈھولے وال سے مل سکتی ہو +

المشتہر

احمدالدین

اشتہار

از عدالت مسٹر کار سٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ ضلع لودیانہ

بمقدمہ ناداری نمبر (۷) مرجوعہ ۱۹ - فروری ۱۸۸۵ء مسمی بالک رام ولد گلاب مل قوم کھتری ساکن بدووال نادار +

از انجا کہ مسمی بالک رام ولد گلاب مل قوم کھتری ساکن بدووال نادار نے درخواست ناداری عدالت ہذا میں بغرض قرار دیئے جانے دیوالیہ بموجب باب بستم ضابطہ دیوانی گذرانی ہو۔ اور جایداد خود الاعہ ۱۱۱؎ اور قرضہ یافتنی خود ۱۱ عہ لکھایا ہو۔ اور قرضہ دہنگی خود کی تفصیل حسب ذیل درج کی ہو۔ اسلئے عدالت ہذا سے بروئے سماعت دعوی و عذر قرضخواہان تاریخ پیشی ۶ - اپریل ۱۸۸۵ء مقرر ہو کر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہو کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکورۃ الصدر کے دعوی ہو تو وہ تاریخ مذکورہ پر حاضر عدالت ہو کر اپنا دعوی پیش کرے اور ثابت کراوے۔ ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بروئے فرد قرضہ غلط و ادا صحیح متصور ہوگا +

فہرست قرضہ اسموار

ودیل بزاز ساکن لودیانہ عہ بروئے حساب بہی۔

ہمیر سنگھ صوبہ دار پسر گوردیال سنگھ جٹ ساکن نیوہڑ ما ۵ بروئے تمسک۔

مسمات کاہنو زوجہ گھینا حجام سکنہ ماجری ما بروئے ڈگری۔

منشی نظام الدین سکنہ لودیانہ سما ۵ بروئے ڈگری

ردگیتا مل ولد جواہر مل کھتری سکنہ نبیان سما بروئے بہی +

لکھو مل پسر مولا مل کھتری سکنہ بدووال ما عہ بروئے بہی۔

دولت رام پسر جواہر مل کھتری سکنہ پھال الـ ۱۱۱ بروئے رہن نامہ مکان بجصہ سقفی

سرنا مل پسر گھینا مل بزاز ساکن لودیانہ عہ بروئے بہی۔

شب چند پسر منگل سنگھ کھتری سکنہ لودیانہ عہ بروئے بہی۔

دیدارا و ہزارا پسران ہرونت سنگھ جٹ سکنہ گوبار عما بذریعہ ڈگری۔

جودھا رام و بکھداری مل پسران سکھرام مل سکنہ بدووال امار ۵ بروئے ڈگری۔

بابو شب چرن داس سود سکنہ لودیانہ عہ قرضہ زبانی

اچھرو پسر گلاب سنگھ جٹ ساکن ملک پور ما ۵ قرضہ زبانی۔

بھوریا مل و خوشی رام کھتری آڑہتیہ غلہ منڈی سکنہ لودیانہ عہ بروئے بہی۔

جیا مل بقال آڑہتیہ غلہ منڈی سکنہ لودیانہ عہ

مسماۃ مانو زوجہ دیوا سنگھ جٹ سکنہ گوہار سا بروئے ڈگری عدالت۔

جودھا رام و بکھداری مل پسران سکھرام مل ۱۱ عہ کھتری ساکن بدووال بروئے تمسک۔

خوشی رام پسر بدھاوا رام برہمن سکنہ لودیانہ ما عہ بروئے ڈگری۔

جنت رام پسر چوہڑی برہمن سکنہ بدووال اعہ بروئے ڈگری۔

جودہا رام پسر بیر مل کھتری ساکن گلاہی ما ۵ بروئے بہی۔

دستخط حاکم

مہر عدالت